



4713CH10

## برسات کی بہاریں

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں  
سبزوں کی لہلہاہٹ، باغات کی بہاریں  
بوندوں کی جھجھماہٹ، قطرات کی بہاریں  
ہر بات کے تماشے، ہر گھات کی بہاریں  
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں



ہر جا بچھا رہا ہے سبزا ہرے بچھونے  
 قدرت کے بچھ رہے ہیں ہر جا ہرے بچھونے  
 جنگل میں ہو رہے ہیں پیدا ہرے بچھونے  
 بچھوادیے ہیں حق نے کیا کیا ہرے بچھونے  
 کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں  
 کیا کیا رکھے ہیں یارب سامان تیری قدرت  
 بدلے ہے رنگ کیا کیا ہر آن تیری قدرت  
 سب مست ہو رہے ہیں پہچان تیری قدرت  
 تیتھر پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت  
 کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں  
 جو مست ہوں ادھر کے کرشور ناچتے ہیں  
 پیارے کا نام لے کر کیا زور ناچتے ہیں  
 بادل ہوا سے کر کر گھنگھور ناچتے ہیں  
 مینڈک اچھل رہے ہیں اور مور ناچتے ہیں  
 کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں  
 بولیں بے بیٹریں قمری پکارے کو کو  
 پی پی کرے پیپھا بگلے پکارے تو تو  
 کیا ہڈیوں کی حق حق کیا فاختوں کی ہو ہو  
 سب رٹ رہے ہیں تجھ کو کیا پنکھ کیا پکھیرو  
 کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں



اس رُت میں ہیں جہاں تک گلزار بھگتے ہیں  
 شہر و دیار کوچے بازار بھگتے ہیں  
 صحرا و جھاڑ بوٹے کہسار بھگتے ہیں  
 عاشق نہارتے ہیں دل دار بھگتے ہیں  
 کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

نظیر اکبر آبادی

## معنی یاد کیجیے

لہرانا	:	لہلہاہٹ
چمک دمک، بوندوں کے لگاتار گرنے کی آواز	:	جھجھماہٹ
قطرے کی جمع، بوندیں	:	قطرات
موقع، گھڑی	:	گھات
بستر	:	بچھونے
جگہ، مقام	:	جا
فطرت، طاقت، خدا کی شان	:	قدرت
اللہ تعالیٰ، پالنے والا	:	رب
خوش، مدہوش، بے خود	:	مست
پاک، اللہ تعالیٰ کی صفت	:	سبحان
محبوب، لاڈلے، من پسند، چہیتا	:	پیارے
کر کے	:	کر کر
گہری گھٹا، بہت برسنے والی گھٹا	:	گھنگھور
پرندے	:	پتکھ پکھیرو
موسم	:	رُت
پھولوں کا باغ	:	گلزار
علاقہ	:	دیار
گلیاں	:	کوچے
پہاڑ	:	کھسار
محبوب، پیارا	:	دل دار

## سوچیے اور بتائیے۔

1. پہلے بند میں شاعر نے کیا کہا ہے؟

2. ”ہرے بچھونے“ سے کیا مراد ہے؟
3. ”ہر بات کے تماشے ہر گھات کی بہاریں“ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
4. تیز ”سبحان تیری قدرت“ کیوں پکارتے ہیں؟
5. پرندے کس کی رٹ لگا رہے ہیں؟
6. شاعر نے برسات کے موسم میں کن کن چیزوں کے بھگنے کا ذکر کیا ہے؟

### ان لفظوں کے واحد لکھیے۔

باغات قطرات بوندوں تماشے بچھونے

### مصرعے مکمل کیجیے۔

1. سبزوں کی \_\_\_\_\_ باغات کی بہاریں
2. \_\_\_\_\_ کی جھجھاہٹ، قطرات کی بہاریں
3. ہر جا بچھا رہا ہے سبزا ہرے \_\_\_\_\_
4. \_\_\_\_\_ ہو رہے ہیں پیدا ہرے بچھونے
5. سب \_\_\_\_\_ ہو رہے ہیں، پہچان تیری قدرت
6. \_\_\_\_\_ پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت
7. جو مست ہوں ادھر کے کر \_\_\_\_\_ ناپتے ہیں
8. \_\_\_\_\_ اچھل رہے ہیں اور \_\_\_\_\_ ناپتے ہیں

### املا درست کیجیے۔

باگات کتراط صرے خدرت حق عان تیطر جور

## ان مصرعوں کو صحیح کر کے لکھیے۔

ہر جا بچھا رہا ہے ہر جا ہرے بچھونے  
 قدرت کے بچھ رہے ہیں کیا کیا ہرے بچھونے  
 جنگل میں ہو رہا ہے سبزا ہرے بچھونے  
 بچھوا دیے ہیں حق نے پیدا ہرے بچھونے

### عملی کام

- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔
- برسات کی بہاروں کا ذکر اپنے لفظوں میں لکھیے۔

### غور کرنے کی بات

- نظیر اکبر آبادی نے ہندوستان کے بہت سے تہواروں اور موسموں پر نظمیں کہی ہیں۔ 'برسات کی بہاریں' بھی ان کی ایک خوبصورت نظم ہے۔ اس نظم کے ذریعے شاعر نے اپنے وطن ہندوستان کے فطری حسن کا دلکش انداز میں بیان کیا ہے۔ یوں تو یہ نظم آسان ہے مگر اس میں بعض الفاظ، محاورے اور جملے ایسے بھی استعمال ہوئے ہیں جن کے ذریعے نظم کے لطف اور روانی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ مثلاً 'بوندوں کی جھجھاہٹ' میں چمک دمک کے علاوہ ان کے گرنے کی آواز بھی شامل ہے۔ اسی طرح ہرے بھرے گھاس کے میدان کو 'قدرت کا بچھونا' کہہ کر خدا کی تعریف بیان کی گئی ہے اور اس کے انعام و اکرام کا ذکر کیا گیا ہے۔
- اس کے علاوہ اس نظم میں ایک مصرع "کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں" بار بار آیا ہے۔ ایسی نظم جس میں ایک مصرع یا شعر بار بار آتا ہو اسے 'ترجیع بند' کہتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ نظم 'ترجیع بند' ہے۔
- مصرعے کے اس حصے "کیا کیا مچی ہیں" میں جو لفظ 'مچی' استعمال ہوا ہے اس کے معنی ہیں کسی کام کو جوش و خروش یا دھوم دھام کے ساتھ کرنا۔ شور مچنا، دھوم مچنا وغیرہ جیسے جملوں میں بھی یہی لفظ استعمال ہوا ہے۔